سوال

اصحاب کھف کے واقعہ میں کتے کے ذکر کا کیا فائدہ ہے

جواب

الحمد للہ

شیخ شنقیطی رحمہ اللہ تعالی فرماتے ہیں :

اللہ سبحانہ وتعالی کا اپنی کتاب میں اصحاب کھف کی شان بیان کرتے ہوئے اس کتے کا ذکر کرنا اور اس کا غار کی چوکھٹ پر پاؤں پھیلائے ہوئے ہونا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ اچھے لوگوں کی صحبت کا بہت عظیم فائدہ ہے ۔

ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی اس آیت کی تفسیر بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں :

ان کا کتا بھی اس برکت میں شامل ہوا اس حالت میں انہیں جو نیند آئی اس کتے کو بھی اسی طرح نیند حاصل ہوئ ، اور اچھے لوگوں کی صحبت کا یہی فائدہ ہے ، جس کی بنا پر اس کتے کا بھی ان لوگوں ساتھ ذکر اور شان ومقام ہوا ۔ اھ

اور اسی معنی پر انس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان بھی دلالت کرتا ہے آپ نے اس شخص فرمایا جس نے یہ کہا تھا کہ میں اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا ہوں ، تو فرمایا ، تو اس کے ساتھ ہی ہو گا جس سے محبت کرتا ہے ۔ بخاری و مسلم ۔

تو اس یہ سمجھا جا سکتا ہے کہ برے لوگوں کی صحبت میں نقصان اور ضرر عظیم ہے ، جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے سورۃ الصافات میں بیان کیا ہے :

ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا کہ میرا ایک دوست تھا ، جو (مجھ سے) کہا کرتا تھا کہ کیا تو (قیامت کے آنے کا) یقین کرنے والوں میں سے ہے ؟ ، کیا جب کہ ہم مر کر مٹی اور ہڈی ہو جائیں گے کیا اس وقت ہم جزا دیئے جانے والے ہیں ؟ وہ کہے گا تم جھانک کر دیکھنا چاہتے ہو ؟ ،، جھانک کر دیکھے گا تو اسے جہنم کے بیچوں بیچ جلتا ہوا دیکھے گا کہے گا واللہ ! قریب تھا کہ تو مجھے بھی برباد کر دیتا ، اگر میرے رب کا احسان نہ ہوتا تو میں بھی درزخ میں حاضر کئے جانے والوں میں ہوتا الصافات (51-57) ۔ ۔